



Aalami Majlise Tahaffuze Khatme Nubuwat

HEAD OFFICE : HAZOORI BAGH ROAD, MULTAN - PAKISTAN PH: 4514122-4583486 FAX: 4542277

اسلام آباد میں یونیورسٹی کے طلباء سے زید حامد کی گفتگو ہوئی۔ 58 منٹ کی اس گفتگو کی ویڈیو YouTube پر موجود ہے۔ اس گفتگو میں زید حامد نے یوسف کذاب کا بھر پور طریق سے دفاع کیا۔ علماء کرام بالخصوص عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے اوپر جھوٹی الزامات لگائے اور گندی گالیاں دیں۔

زید حامد کے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پر لگائے گئے الزامات کے جوابات

زید حامد (زید زمان) آنجرمانی یوسف کذاب کا خلیفہ اور نہاد صحابی ہے۔ یوسف کذاب کے خلاف عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے 1997ء میں عدالت کا دروازہ کھلکھلا�ا۔ عدالت نے 2000ء میں کیس کی سماعت کی۔ استغاثہ کی طرف سے مدعی (رقم الحروف محمد اسماعیل شجاع آبادی) سمیت 14 گواہ پیش ہوئے۔ یوسف کذاب کی تقاریر کی وڈیو کیسٹس پیش ہوئیں۔ 28 فروری 1997ء کو مسجد بیت الرضا میں یوسف کذاب کی تقریر جس میں اس نے اپنے پیر و کاروں کو صحابی قرار دیا تھا کی آڑیو کیسٹ پیش کی گئی۔ ملزم کے وکیل نے بعض گواہوں سے بیہودہ سوالات تک کیئے اور بھر پور جرح کی۔ عدالت نے ملزم یوسف کذاب کے وکیل کو اس قدر موقع دیا کہ یہ پروپیگنڈہ نہیں کیا جاسکتا کہ عدالت مدعی کی طرف دار تھی۔

28 فروری 1997ء کو ایک نام نہاد ولڈ اسمبلی سے خطاب کرتے ہوئے یوسف کذاب نے کہا: ”کائنات کے سب سے خوش قسمت ترین انسانو! اللہ تعالیٰ سے محبت کرنے والے صاحبان ایمان ایمان حضور سیدنا محمد رسول اللہ سے وابستہ ہونے والے انسانو! آپ کو مبارک ہوآ پکی اس مiful میں القرآن بھی موجود ہے، قرآن بھی موجود ہے، پارے بھی موجود ہیں آیات بھی موجود ہیں، آپ میں سے ہر ایک اپنی جگہ ایک آیت ہے کچھ خوش نصیب اپنی جگہ پر ایک پارہ ہیں، جن کو اپنے پارے ہونے کا احساس ہے ان کو قرآن کی پہچان کی کو قرآن کی پہچان ہے ان کو القرآن کی پہچان ہے۔ آج نور کی کریں بھی مجاہد کرنی ہیں۔ اور نور کے سفر میں جو لوگ انتہائی معراج پر پہنچ گئے۔ ان سے بھی آپ کا تعارف کروانا ہے۔ آج کم از کم یہاں اس مiful میں 100 صحابہ کرام موجود ہیں 100 اولیاء اللہ موجود ہیں..... بھائی صحابی وہی ہوتا ہے ناجس نے صحبت رسول میں ایمان کے ساتھ وقت گزارہ ہوا اور ان پر قائم ہو گیا ہو۔ اور رسول اللہ ہے نا۔ اور اگر ہیں تو ان کے صاحب بھی ساتھ اور ان صاحب کے جو مصاحب وہی صحابی ہیں..... آج اس مiful میں 100 صحابہ کرام موجود ہیں ایک ایک اپنی جگہ نمونہ ہے اور ایک ایک کا تعارف کروانے کو جی چاہتا ہے۔ لیکن آج ہم 2 کا تعارف کروائیں گے۔ ایک وہ خوش نصیب..... دوسرا تعارف اس نوجوان صحابی اس نوجوان ولی کا کرواؤ گا جس کے سفر کا آغاز ہی صدقیقت سے ہوا ہے۔ اور جس رات ہمیں نیابت مصطفیٰ عطا ہوئی تھی اگلی صبح ہم کراچی گئے تھے اور سب سے پہلے وابستہ ہوئے اور وارثتہ ہونے والے سید زید زمان ہی تھے۔ آئیے سید زید زمان (نغمہ تکمیر) چناچہ زید نے تقریر کرتے ہوئے کہا ”کتابوں میں پڑھا تھا چالیس چالیس سال پچاس پچاس سال چلے کیے جاتے ریاضت اور مجاہد ہوتا تھا۔ میرے آقا سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام کی انتہائی شدید محبت کے بعد ایک طویل سفر ریاضت اور مجاہدے کا گزارا جاتا تھا۔ اور آقا کی زیارت ہوتی تھی۔ کہاں یہ ماحول کس کے پاس وقت ہے کہ چلتے کرے کس کے پاس وقت ہے کہ صد یوں کی عبادتیں کرے..... منقول از کیسٹ۔ کذاب صفحہ 50 تا 52

اس طویل طرین اقتباس سے ثابت ہوا کہ زید حامد (زید زمان) یوسف کذاب کا خاص چیلہ ہے۔ جسے کذاب نے اپنا خلیفہ اور صدقیق قرار دیا۔ اس طرح کی اور خرافات بھی یوسف کذاب نے کہیں جو کیسٹوں اور ڈائری کی صورت میں پنجاب پوس لاہور کے ریکاڑ میں موجود ہیں۔ اس بنیاد پر اس کے خلاف بندہ نے عدالت کا دروازہ کھلکھلانے کا فیصلہ کیا۔ کیس ایک عرصہ تک چلتا رہا۔

مدعی (رقم الحروف محمد اسماعیل) کی طرف بشرطی 14 گواہ پیش ہوئے جبکہ ملزم کی طرف سے اس کی صفائی میں زید حامد سمیت کوئی گواہ پیش نہ ہوانہ کوئی عالم دین پیش ہوا۔ 5-08-2000 کو کیس کا فیصلہ سناتے ہوئے سیشن نج نے دفعہ C-295 کے تحت سزاۓ موت سنائی۔ زید حامد نے 13 اگست 2000ء کے روز نامہ ڈان میں مدعی نبوت یوسف کذاب کے خلاف عدالتی فیصلہ کی مخالفت کرتے یہ کہا کہ ”یہ عدل و انصاف کا خون ہے۔“ 12 جون کو جیل میں حافظ طارق نامی ایک نوجوان نے فائز کر کے یوسف کذاب کو جنم رسید کر دیا۔ اس کے بعد زید حامد (زید زمان) گنامی میں چلا گیا۔ جب اس نے دیکھا کے نئی نسل یوسف کذاب کو نہیں جانتا تو اس نے میدان کھلا سمجھتے

ہوئے زید حامد کی بجائے زید حامد کے نام سے تقریباً 2 سال قبل مختلف ٹی وی چینیوں میں آکر خلافت راشدہ کے نفاذ کی بات کرنے لگا تو عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی مرکزی شوریٰ کے رکن مولانا سعید احمد جلالپوری نے اس کا تعاقب کیا اور نیشنل کوآگا کیا کہ کل کا زید حامد ہی آج کا زید حامد ہے۔ زید حامد نام بد لئے کی بجائے حلف دے کے میرا یوسف کذاب سے جو تعلق تھا میں اس سے توبہ کرتا ہوں۔ یوسف کو کذاب مانے بغیر خلافت راشدہ کی بات سراہد ہو کہ ہے۔

بجائے یوسف کو کذاب صحیح ہوئے اس پر لعنت بھیجنے کے زید حامد (زید حامد) نے مولانا سعید احمد جلالپوری، محمد اسماعیل شجاع آبادی اور میاں غفار (دنیانیوز لاہور) کے خلاف بھرپور بھڑاس نکالی۔ مذکورہ وڈیو میں اٹھائے گئے نکات کے جوابات دیے جاتے ہیں۔

1 زید حامد نے کہا کہ ہم نے خلافت راشدہ کو قائم کرنا ہے۔

جواب پہلے اپنے 6 فٹ کے وجود پر قائم کیجیے

2 زید حامد نے کہا شرعی عدالت ہوتی تومدی مقدمہ سمیت تمام گواہوں پر حد قذف لگائی جاتی اور انھیں کوڑے لگواتا۔

جواب میدان میں آئیں وفاقی شرعی عادات میں کیس کبھی انش اللہ العزیز الزامات ثابت کریں گے۔

3 زید حامد نے کہا ایک مومن کو کافر کہنا بہت بڑا کفر ہے

جواب جب یوسف کذاب کا دعویٰ نبوت ثابت ہو گیا تو وہ کافر اور ملعون ہو گیا ہذا وہ "دعویٰ النبوة بعد نبینا کفر بالاجماع" یوسف کذاب مدعا نبوت، گستاخ رسول ہونے کے ناطے کافر تھا، کافر کو کافر نہ کہنا کفر ہے۔

4 زید حامد نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد گرامی کا سہارا لیتے ہوئے کہا "کفی بالمرء کذبًا ان بحث بكل باسِع" ہر سنی سنائی بات آگے نقل کرنے والا جھوٹا ہوتا ہے۔

جواب صرف سنی سنائی باتوں پر اکتفا نہیں کیا بلکہ وڈیو آڈیو کیسٹوں، ڈائری کے اور اق، یعنی شاہدؤں کے بیان کے بعد کیس کیا۔

5 زید حامد نے کہا کہ ان مولویوں نے میرے ساتھ رابطہ نہیں کیا۔

جواب جب کسی کے خرافات سامنے آ جائیں اور وہ محتاج وضاحت نہ ہوں تو متکلم سے رابطہ کی ضرورت نہیں ہوتی۔

7 کوئی بات قرآن و سنت کے خلاف ہے سامنے لاو۔

جواب ایک جھوٹے مدعا نبوت کو سچا کرنا قرآن و سنت کے خلاف بلکہ کفر ہے۔

8 زید حامد نے کہا کہ مولویوں نے قائد اعظم کا فراغظم کہا تھا، اقبال کو کافر کہا تھا۔ گویا انکا کام کافر کہنا ہے۔

جواب یقادیانیوں کی چوئی ہوئی گنڈیری ہے جسے زید حامد استعمال کر رہا ہے۔ جب یقادیانیوں کے کفر کی بات کی جائے تو وہ بھی ایسے الزامات لگاتے ہیں۔ علماء حق نے کبھی کسی مسلمان بشمول قائد اعظم و علامہ اقبال کو کافر نہیں کہا۔

8 زید حامد نے کہا کہ ان کے پیچھے تحریک طالبان ہے۔

جواب عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت خالصتاً دینی و تبلیغی جماعت ہے جس کے مقاصد میں اہم ترین مقصد عقیدہ ختم نبوت کی حفاظت اور ناموس رسالت کی پاسبانی ہے۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا کسی عسکری تنظیم سے تعلق نہیں رہا بلکہ اس کا مقصد یوسف کذاب، گوہرشاہی، جیسے انڈین اور اسرائیلی میڈیم ہیوں کا تعاقب ہے۔

9 زید حامد نے کہا کہ یوسف کذاب کو سزا موت سنانے والی عدالت شرعی نہیں تھی۔

جواب اسیں کوئی شک نہیں وہ عدالت شرعی نہیں، عدالت نے گواہوں، آڈیو وڈیو کیسٹوں، ڈائری کے اور اق کو سامنے رکھ کر ملکی قانون کے تحت سزا سنائی گئی۔ جو شریعت کے عین مطابق ہے۔

10 زید حامد نے کہا کہ یوسف کے خلاف کتنے علماء پیش ہوئے۔

جواب اگر مدعا نے علماء کے فتویٰ کے خلاف کیس کیا اور کیس کی مکمل پیروی کی اور اگر یہ فیصلہ غیر شرعی تھا تو زید حامد سمیت کذاب کے چیلے شرعی عدالت میں کیوں نہیں گئے۔ اور اپنی صفائی میں بھی نہ تو کسی عالم کو پیش کیا اور نہ ہی غیر عالم کو گویا اپنے گروکو عدالت میں لاوارث چھوڑ دیا۔

زید حامد نے کہا کہ یوسف کی صفائی میں تحریک ختم نبوت کے بڑے عالم مولانا عبدالستار خان نیازی نے بیان دیا۔

جواب مولانا عبدالستار خان نیازیؒ کا بیان اخبارات میں شائع ہوا کہ ”زید زمان نامی ایک لڑکا میرے پاس آیا اس نے چرب لسانی سے بیان لے لیا۔ مجھے تصویر کا ایک رخ دکھایا گیا ہے۔“

مولانا عبدالستار خان نیازیؒ کی جماعت کے قائد علامہ شاہ احمد نورانیؒ کی سرپرستی و دعائیؒ میں مدعاؒ کے ساتھ رہیں جن کا ریکاڈ دیکھا جا سکتا ہے۔

12 زید حامد نے کہا کہ دی نیشن نے مولانا نیازی، مفتی غلام سرور قادری کا بیان کذاب کے حق میں چھاپا۔

جواب مولانا عبدالستار خان نیازیؒ کا تردیدی بیان آچکا ہے کہ انہیں زید زمان نے چندی چوپڑی بتائیں کر کے کذاب کے حق میں بیان دلوایا۔ مفتی غلام سرور قادری صاحب کا تردیدی بیان انٹرنیٹ پر موجود ہے۔

13 زید حامد نے کہا یہ بریلوی دیوبندی مسئلہ تھا۔

جواب اگر یہ بریلوی دیوبندی مسئلہ ہوتا تو مولانا شاہ احمد نورانیؒ سمیت اہم بریلوی علماء یوسف کی حمایت کرتے۔ کسی ایک بھی عالم کا بیان یوسف کذاب کے حق میں نہیں آیا۔ مولانا عبدالستار خان نیازیؒ کا بیان آیا تو انہوں نے اس کی تردید بھی فرمادی۔

14 زید حامد نے کہا کہ استغاثہ زنا کا الزام ثابت نہیں کر سکا بلکہ اکیس جھوٹا ہے۔

جواب استغاثہ میں کہا گیا کہ کچھ خواتین نے بالمشافہ اور کچھ نے فون کے ذریعہ کہا کہ یوسف کذاب نے ان پر دست درازی کی کوشش کی۔ نہیں کہا کہ اس نے زنا کا ارتکاب کیا۔ حد قذف تو اس وقت ہوتی ہے جب زنا کرنے کا الزام لگایا جائے اور ثابت نہ ہو سکے۔ (FIR کی کاپی دیکھی جاسکتی ہے)

15 زید حامد نے کہا کہ تزکیۃ الشہود کے معیار پر گواہ پورے نہیں اترتے۔

جواب کیس کی سماحت کے دوران آپ یہ اعتراض کرتے۔ جبکہ آپ کے وکیل نے گواہوں پر جرح کی۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اگر گواہ تزکیۃ الشہود کے مطابق نہ پورے اترتے تو آپ کا وکیل ان کی شہادت نہ ہونے دیتا۔

16 زید حامد نے کہا کہ اگر دین کے سارا معاہلے میشن کوڑ کے جوں اور اخباری روپوں نے ہی طے کرنے ہیں تو علماء کرام کی افادیت نہیں رہتی۔

جواب پہلے کہا جا چکا ہے کہ علماء کرام کے آراء و فتاویٰ کی روشنی میں کذاب کو سزاۓ موت سنائی گئی ہم بھی جوں کو شرعی احصار نہیں سمجھتے۔

17 زید حامد نے کہا کہ یہ سارا کیس بلکہ میلر اخبار خبریں نے اٹھایا۔

جواب عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت خالصتاً ناموس رسالت کا مسئلہ سمجھ کر کیس عدالت میں لائی۔ خبریں اخبار نے صرف اتنا تعاون کیا کہ جو نہ چھی گئی وہ لگادی۔

18 یہ سارا مسئلہ میاں عبد الغفار کا اٹھایا ہوا ہے جو ایک اخبار کا روپوڑ ہے جسے نبوت اور خلافت کا فرق معلوم نہیں۔

جواب میاں عبد الغفار زندہ ہیں۔ دنیانیوز چینل کے لا ہور سینٹر میں ہیں۔ ان سے بالمشافہ گفتگو کی جاسکتی ہے۔

19 زید حامد نے کہا کہ مرکزی جامع مسجد اسلام آباد کے خطیب مولانا عبداللہ جو عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی شوری کے رکن تھے خاموش رہے۔ جامعہ اشرفیہ کے مولانا عبدالرحمٰن اشرفی صاحب نے آخری دم تک یوسف کا دفاع کیوں کیا۔

جواب مولانا عبداللہؒ اس وقت چونکہ دنیا میں موجود نہیں ورنہ ان سے سوال کیا جا سکتا تھا۔

اگر یہی بات تھی کہ مولانا عبداللہؒ کذاب کو صحیح سمجھتے تھے تو کذاب کی لاش کو مسلمانوں کے قبرستان سے نکلوانے کے لئے مولانا کے صاحبزادے علامہ عبد الرشید

غازی شہید نے درخواست پر دستخط کیوں کئے۔ اس درخواست پر عملدرآمد ہوا اور یوسف کذاب کو مسلمانوں کے قبرستان سے نکال کر قادیانیوں کے قبرستان

میں دفن کیا گیا۔ جہاں تک مولانا عبدالرحمٰن اشرفی صاحب کا تعلق ہے مولانا کاوضاحتی بیان حال ہی میں شائع ہوا ہے جس میں انہوں نے کذاب سے برانت کا اعلان کیا ہے۔ نیز انٹرنیٹ پر دیکھا سنا جا سکتا ہے۔

		زید حامد نے کہا کہ حج نے ملزم کو سزا دعویٰ خلافت پر دی۔	20
جواب		حج صاحب کا فیصلہ پر نہ شدہ ہے۔ جسمیں دیکھا جاسکتا ہے کہ ملزم کو سزا کی موت دعویٰ نبوت، تو ہین رسالت، تو ہین قرآن پر ہوئی تھی۔	
21		زید حامد نے کہا کہ ڈاکٹر اسرا حمد صاحب حدیث میں سناتے ہیں کہ فتنہ علماء سے اٹھے گا۔ لہذا ایقتنہ تھا جو علماء سے اٹھا۔	
جواب		هم علماء سوکی حمایت نہیں کرتے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے ہمیشہ قادیانیت، پرویزیت، گورہ شاہیت، یوسف کذاب جیسے فتنوں کا تعاقب کیا نہ کوئی فتنہ اٹھایا۔	
22		زید حامد نے کہا کہ جھوں کو ٹھریٹ کر کے اپنی پسند کا فیصلہ لیا گیا۔	
جواب		یہ عدالت کی تو ہین اور عدم اعتماد ہے کہ گن پوائنٹ پران سے فیصلہ لیا گیا۔	
23		زید حامد نے مدعا پر یہ الزام لگایا کہ اس نے سنی سنائی باتوں پر یقین کیا تحقیق نہیں کی۔ صرف خبریں اخبار کی روپرٹنگ پر کیس کر ڈالا۔	
جواب		مدعا نے وڈیو، آڈیو کیسٹیشن ویکھنے اور سننے کے بعد اور بہت سے گواہوں کے بیانات سننے کے بعد کیس کرنے کا فیصلہ کیا نہ کہ خبریں اخبار کی معلومات پر اکتفا کیا۔	
24		زید حامد نے کہا کہ یوسف علی نے کبھی میرے لئے میر اصحابی کے الفاظ استعمال نہیں کئے۔	
جواب		جب یوسف نے کہا کہ یہ اجتماع مبارک اجتماع ہے جسمیں 100 صحابہ کرام موجود ہیں اور زید حامد کا صحابی کی حیثیت سے تعارف کروانا، تو کیا زید حامد یوسف کذاب کا صحابی نہیں؟	
25		زید حامد نے کہا کہ شجاع آبادی نے یوسف علی پر زنا کا الزام لگایا ہے۔	
جواب		میں نے عدالت میں کہا تھا کہ میرے پاس دعویٰ تیس آئیں اور انھوں نے کہا کہ یوسف کذاب نے ہمارے ساتھ دست درازی کی کوشش کی یہ نہیں کہا تھا کہ ان کے ساتھ زنا کا ارتکاب کیا۔	
26		زید حامد نے کہا کہ ایک کریمینل گروپ (عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت) ہمارے خلاف ہے باقی سارے جہادی، پیر، مولوی ہمارے ساتھ ہیں۔	
جواب		یہ زید حامد کا جھوٹ ہے کہ ہم کریمینل لوگ ہیں۔ اگر یہ لوگ ایک جرم ثابت کریں کہ میں نے یا عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے جرائم کی دعوت دی یا اجازت دی تو ہم بڑی سے بڑی سزا بھگتے کو تیار ہیں۔	
27		زید حامد نے کہا کہ جلا پوری کو کتاب لکھنے کا کس نے کہا تھا۔	
جواب		مولانا جلا پوری شہید رحمۃ اللہ تعالیٰ سے جب لوگوں نے لگاتار سوالات کئے تو مولانا نے قلم اٹھایا اور آپ کے چیف گرو یوسف کذاب اور آپ کے دجل و تلبیس کا پردہ چاک کیا۔	
28		زید حامد نے کہا کہ مولانا عبد الرحمن اشرفی، مفتی غلام سرور قادری، مولانا عبدالستار خان نیازی نے یوسف علی کی صفائی پیش کی۔	
جواب		مولانا عبد الرحمن اشرفی سمیت مذکورہ بالا بزرگوں کے بیانات ریکارڈ ہیں کسی نے اس کی صفائی پیش نہیں کی۔ اگر مذکورہ اکابرین نے اس کی حمایت کی ہے تو ان کی اور یہ جمل تحریرات پیش کی جاتیں یہ سب کذاب کے چیلے زید حامد کے کذبات ہیں۔	
29		زید حامد سے سوال کیا گیا کہ کیا آپ یوسف کذاب کو جانتے ہیں تو اس نے کہا کہ نہیں میں یوسف علی کو جانتا ہوں، یوسف کذاب کو نہیں۔	
ج		یوسف علی کو کذاب اس لئے کہا جاتا ہے کہ اس نے بہت سے لوگوں کے سامنے اپنے آپ کو محمد کہا اور زید حامد کو صحابی کہا تو اپنے آپ کو محمد کہنے والا اور اپنے رفقاء کو صحابی کہنے والا کذاب نہیں تو اور کیا ہے؟	
30		زید حامد نے کہا کہ مولانا نیازی نے کیس علماء بورڈ میں لے جانے کا مشورہ دیا۔	
جواب		مدعا محمد اسماعیل شجاع آبادی تھا، نہ کہ روزنامہ خبریں! آپ کو مدعا سے رابط کرنا چاہئے تھا۔ آپ اپنے بیرون یوسف کذاب کے حق میں گواہی دیتے اور علماء بورڈ کے	

- قیام کیلئے سمجھی وجہ دکرتے۔ آپ کا کوشش نہ کرنا اس بات کی دلیل ہے کہ آپ علماء بورڈ کے قیام کیلئے مغلص نہیں تھے۔
زید حامد نے کہا کہ مولانا بیازی کا فتویٰ یوسف کذاب کی فیور میں ہے کہ اس نے کوئی غلط کام نہیں کیا۔
- 30 جواب فتویٰ تو منفی دیتا ہے مولانا بیازی قابلِ احترام سیاسی و مذہبی رہنمائے لہذا آپ کا یہ کہنا کہ ان کا فتویٰ فیور میں آیا غلط ہے۔
- 31 جواب زید حامد نے کہا کہ جب تک تقاضے پورے نہ کئے جائیں کسی کو کذاب نہیں کہا جاسکتا۔
- 32 جواب ہم بھی بھی کہتے ہیں کہ تقاضے پورے کئے جائیں چنانچہ سیشن کورٹ نے تقاضے پورے کر کے اسے کذاب کا لقب دیا۔ اور عدالت نے کہا کہ اس کا مرتد و کافر ہونا ثابت ہو گیا ہے۔ اور ایسے حالات میں کسی قسم کی توبہ کی گنجائش باقی نہیں رہتی۔
- 33 جواب زید حامد نے کہا کہ پاکستان کی عدالتوں میں انصاف تو ہے نہیں۔۔۔ اور مولوی کتنا تھریٹ کرتے ہیں۔۔۔ فیڈرل شریعت کورٹ میں حل کروانا چاہئے۔ اگر فصلہ غلط تھاد باؤ میں آکر کیا گیا تو ہائی کورٹ موجود تھا، پسیم کورٹ موجود تھا آپ اپیل کرتے آپ کو کس نے روکا تھا۔ آپ کا اپیل نہ کرنا بد نیتی پر منی ہے۔
- 34 جواب زید حامد نے کہا کہ علماء کرام عدالتی ٹرائل کا سامنا نہیں کر سکتے انہیں کوڑے پڑیں گے۔
- 35 جواب زید حامد کو 13 سال کے بعد ٹرائل کا خیال آیا۔ بیوقت کے رویے سے خاموشی بہتر ہے۔ اگر عدالت میں جانے کا ارادہ ہے تو آپ کو کس نے روکا ہے۔
- 34 جواب زید حامد نے کہا کہ جب زنا ثابت نہیں ہو سکتا کنگی گواہی ویسے ہی ختم ہو جاتی ہے۔
- 35 جواب مدعا نے مقدمہ میں یہ کہا ہے کہ اس نے عورتوں کے ساتھ دست درازی کی کوشش کی اس وقت عورتوں نے آکر مدعا کو کہا تھا۔ چنانچہ ٹرائل کے وقت انھیں متاثرہ فریق کو عدالت میں بلانے کا مطالبہ کیا جاتا۔ ویسے بھی یہ الزام زنا کا ارتکاب کرنے کا نہیں جس پر حدیث لگائی جاتی ہے۔
- 35 جواب زید حامد نے کہا کہ میں یوسف کو اچھی طرح جانتا ہوں ابتداء میں میں نے اس کے ساتھ وقت گزارا ہے۔ 1992ء کے بعد وہاں سے چلا آیا۔ مجھے کیا معلوم کہ وہ کیا کرتا رہا۔
- جواب یہ جھوٹ ہے، 1992ء کے بعد 1997ء میں یوسف کذاب نے زید حامد کو صحابی قرار دیا تو یہ اس محفل میں موجود تھا۔ جب 1997ء میں ٹرائل ہوا تو زید حامد تقریباً تمام پیشیوں پر آتا رہا اور اسے جیل سے نکالنے کے منصوبے بھی بھی بنا تارہا۔ یہ اس کی موت کے وقت تک ساتھ رہا۔ تو یہ کہنا کہ مجھے کیا معلوم کہ وہ کیا کرتا رہا، یہ زید حامد کا دجل و فریب ہے۔
- غرضیکہ بنده نے یونیورسٹی کے طلباء سے زید حامد کی ہونے والی گفتگو کو سامنے رکھ کر اس کے چند سوالات مرتب کئے اور اس کے جوابات دیئے ہیں۔ ہم زید حامد کو پھر مشورہ دیتے ہیں کہ اس میں رتی برابر صداقت ہے تو علی الاعلان یوسف کذاب، اس کے عقائد، اس کے صحابی ہونے کے نظریہ سے توبہ تائب ہو کر برائیت کا اعلان کرے اور یوسف کذاب کے کذاب ہونے کا واضح اعلان کرے۔

(مولانا) محمد اسماعیل شجاع آبادی

مرکزی ناظم تبلیغ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ملتان

فون: 0300-6347103

21-03-2010